انیسویں دعا

طلب باراں کی دعا

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ بِغَیْثِکَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِکَ الْمُوْنِقِ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰفَاقِ وَامْنُنْ عَلٰی عِبَادِکَ بِاِیْنَاعِ الثَّمَرَةِ وَ اَحْیِ بِلَادَکَ بِبُلُوْغِ الزَّهَرَةِ وَ اَشْهِدْ مَلَآئِکَتَکَ الْکِرَامَ السَّفَرَةَ بِسَقْیٍ مِنْکَ نَافِعٍ دَآئِمٍ غُزْرُهٗ وَاسِعٍ دِرَرُهٗ وَابِلٍ سَرِیْعٍ عَاجِلٍ تُحْیِیْ بِهٖ مَا قَدْ مَاتَ وَ تَرُدُّ بِهٖ مَا قَدْ فَاتَ وَ تُخْرِجُ بِهٖ مَا هُوَ اٰتٍ وَ تُوَسِّعُ بِهٖ فِی الْاَقْوَاتِ سَحَابًا مُتَرَاکِمًا هَنِیْئًا مَرِیْئًا طَبَقًا مُجَلْجَلًا غَیْرَ مُلِثٍّ وَدْقُهٗ وَ لَا خُلَّبٍ بَرْقُهٗ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْعًا مُمْرِعًا عَرِیْضًا وَاسِعًا غَزِیْرًا تَرُدُّ بِهِ النَّهِیْضَ وَ تَجْبُرُ بِهِ الْمَهِیْضَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا سَقْیًا تَسِیْلُ مِنْهُ الظِّرَابُ وَ تَمْلَاُ مِنْهُ الْجِبَابُ وَ تُفَجِّرُ بِهِ الْاَنْهَارَ وَ تُنْبِتُ بِهِ الْاَشْجَارَ وَ تُرْخِصُ بِهِ الْاَسْعَارَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَمْصَارِ وَ تَنْعَشُ بِهِ الْبَهَآئِمَ وَ الْخَلْقَ وَ تُکْمِلُ لَنَا بِهٖ طَیِّبَاتِ الرِّزْقِ وَ تُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ وَ تُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ وَ تَزِیْدُنَا بِهٖ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهٗ عَلَیْنَا سَمُوْمًا وَ لَا تَجْعَلْ بَرْدَهٗ عَلَیْنَا حُسُوْمًا وَ لَا تَجْعَلْ صَوْبَهٗ عَلَیْنَا رُجُوْمًا وَ لَا تَجْعَلْ مَائَهٗ عَلَیْنَا اُجَاجًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَکَاتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

۱۔ بارالہا! ابر باراں سے ہمیں سیراب فرما اور ان ابروں کے ذریعہ ہم پر دامن رحمت پھیلا جو موسلا دھار بارشوں کے ساتھ زمین کے سبزۂ خوش رنگ کی روئیدگی کا سرو سامان لئے ہوئے اطراف عالم میں روانہ کئے جاتے ہیں اور پھلوں کے پختہ ہونے سے اپنے بندوں پر احسان فرما اور شگوفوں کے کھلنے سے اپنے شہروں کو زندگی نو بخش اور اپنے معزز و باوقار فرشتوں اور سفیروں کو ایسی نفع رساں بارش پر آمادہ کر جس کی فراوانی دائم اور روانی ہمہ گیر ہو اور بڑی بوندوں والی تیزی سے آنے والی اور جلد برسنے والی ہو، جس سے تو مردہ چیزوں میں زندگی دوڑا دے۔ گزری ہوئی بہاریں پلٹا دے اور جو چیزیں آنے والی ہیں، انہیں نمودار کر دے اور سامان معیشت میں وسعت پیدا کر دے، ایسا ابر چھائے جو تہ بہ تہ، خوش آیند وخوش گوار زمین پر محیط اور گھن گرج والا ہو اور اس کی بارش لگا تار نہ برسے (کہ کھیتوں اور مکانوں کو نقصان پہنچے) اور نہ اس کی بجلی دھوکا دینے والی ہو (کہ چمکے، گرجے اور برسے نہیں)

۲۔ بارالہا! ہمیں اس بارش سے سیراب کر جو خشک سالی کو دور کرنے والی (زمین سے) سبزہ اگانے والی (دشت وصحرا کو) سرسبز کرنے والی، بڑے پھیلاؤ اور بڑھاؤ اور ان تھاہ گہراؤ والی ہو۔ جس سے تو مرجھائی ہوئی گھاس کی رونق پلٹا دے اور سوکھے سڑے سبزے میں جان پیدا کر دے۔

۳۔ خدایا! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جس سے تو ٹیلوں پر سے پانی کے دھارے بہا دے، کنویں چھلکا دے، نہریں جاری کر دے، درختوں کو تر و تازہ و شاداب کر دے، شہروں میں نرخوں کی ارزانی کر دے، چوپایوں اور انسانوں میں نئی روح پھونک دے، پاکیزہ روزی کا سرو سامان ہمارے لئے مکمل کر دے، کھیتوں کو سرسبز شاداب کر دے اور چوپایوں کے تھنوں کو دودھ سے بھر دے اور اس کے ذریعہ ہماری قوت و طاقت میں مزید قوت کا اضافہ کر دے۔

۴۔ بارالہا! اس ابر کی سایہ افگنی کو ہمارے لئے جھلسا دینے والا لو کا جھونکا، اس کی خنکی کو نحوست کا سرچشمہ اور اس کے برسنے کو عذاب کا پیش خیمہ اور اس کے پانی کو (ہمارے کام و دہن کے لئے) شور نہ قرار دینا۔

۵۔ بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں آسمان و زمین کی برکتوں سے بہرہ مند کر، اس لئے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

urdu.duas.org